Q2

اسلام کا مفہوم:

اسلام کے معنی ہیں "امن میں داخل ہو جانا"۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو کہ جہالت کے دور میں بہت تیزی سے پھیلا اور لوگوں کے درمیان امن اور انصاف قائم کرنے کا سبب بنا۔ جب آپ کو نبوت ملی تو وہی لوگ جو آپ کے خلاف تھے وہ آپ کے ساتھ شامل ہو گئے

ترجمہ: "بے شک اسلام ایک بہترین دین ہے"
(حدیث)

آپ پر اللہ تعالیٰ کے احکامات حضرت جبرائیل کے ذریعے نازل ہوتے تھے۔ ان احکامات میں اللہ تعالیٰ کے ... و حقوق العباد اور حقوق اللہ کے بارے میں آگاہ کیا اور دنیا میں پر امن و سلامتی کا درس دینے کا حکم دیا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو کہ انسانوں کی زندگی میں ہر لحاظ سے رہنمائی کرتا ہے

امن اور سلامتی والا دین:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو لوگوں کو امن اور سلامتی سے رہنے کی دعوت دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو زمین پر فساد پسند نہیں ہے:

ترجمہ "اور ان لوگوں میں سے نہیں بنو جو زمین پر فساد پھیلانے والے ہوں" (القرآن)

وحدانیت کا سبق دینے والا دین:

دنیا میں ہندو مذہب اور زرتشت مذہب ایسے ہیں جن میں بہت سے خداؤں کا تصور ہے لیکن اسلام میں صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم ہے۔

ترجمہ: "کہو کہ اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں" (الاخلاص: ۱تا۴)

ختم نبوت کا اعلان کرنے والا دین:

اسلام سے پہلے یہودیت اور عیسائیت میں اللہ تعالیٰ نے ختم نبوت کا اعلان نہیں کیا تھا لیکن اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

حدیث
ترجمہ "بے شک مجھے تمہاری طرف آخری نبی بنا کر بھیجا گیا۔"

لوگوں کو ان کے حقوق دینے والا دین:

اسلام ہی دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جو کہ ہر انسان کو اس کے حقوق دیتا ہے چاہے وہ مرد، عورت، بچے، غلام، والدین یا غیرہ ہوں۔

ترجمہ "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین ہوں" حدیث

انسانیت کا سبق دینے والا دین:

جس طرح سے دنیا میں اسلامی تعلیمات کو غلط طرح سے استعمال کیا جا رہا ہے اس کا حکم

اسلام نے نہیں دیا۔ لوگ دوسروں کو ناحق قتل کرتے ہو سمجھتے ہیں کہ وہ پیار کر رہے ہیں لیکن اللہ کو فساد پھیلانے والے پسند نہیں ہے۔

ترجمہ: "زمین میں امن و سلامتی کے ساتھ رہو اور زمین پر فساد نہ پھیلاؤ۔" القرآن

ترجمہ: "جس نے کسی ایک شخص کا قتل ناحق کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی ایک شخص کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔" القرآن

حق اور باطل میں فرق کرنے والا دین:

جب آپ کو نبوت ملی تو آپ نے بت پرستی ختم کی اور ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیا مطلب ہے کہ حق اور باطل کو الگ کیا۔

ترجمہ: "اور بے شک شرک ایک عظیم ظلم ہے۔" القرآن

لوگوں کی رہنمائی کرنے والا دین:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ آپ اور قرآن کے ذریعے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے لوگوں کو اچھائی کا سبق دیتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے۔

ترجمہ: "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے

تمام دکھو (امتحان)

فطری احکامات پر مبنی دین:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ فطرت پر مبنی ہے۔ اللہ نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے کہ وہ اچھائی اور برائی دونوں کر سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو برائیوں سے منع کیا اور حکم دیا کہ اچھے کام کرو۔

اقلیتوں کے حقوق دینے والا دین:

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق دینے کا حکم دیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ ان کو ان کی عبادت گاہوں سے روکا نہ جائے۔ یہ لوگ معزز ہیں۔

دشمنوں سے اچھی طرح پیش آنے کا سبق دینے والا دین:

آپ نے اسلام کی روشنی میں یہی بتایا ہے کہ دشمنوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے بے شک وہ جتنی بھی کیوں نہ ہوں۔

عالمگیر دین:

اسلام ایک ایسا دین ہے کہ جو قیامت تک زندہ رہنے والے لوگوں کے لیئے ہیں یہ کسی ایک قوم نسل یا ملک کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ جو کہ ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے۔

رسالت کا حکم دینے والا دین:

یہ دین آپ کو آخری نبوی ماننے کا حکم دیتا ہے۔ دنیا میں یہودیت عسائیت اور اسلام کے علاوہ کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جس میں پیغمبروں کی آمد کا کوئی ذکر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بھی انسانوں کی رہنمائی کیلئے پیغمبروں کو دنیا میں بھیجا تھا۔

Q3

اسلام کے بنیادی عقائد اور معانی:

اسلام ایک ایسا دین ہے جس کی رہنمائی آپ ﷺ نے کی ہے وہ بھی اللہ کے حکم سے۔ اسلام کے ویسے تو بنیادی عقائد پانچ ہیں۔ لیکن اگر اس میں جہاد شمولیت شامل کر لیا جائے تو وہ بھی کسی حد تک ٹھیک ہے۔

اسلام میں عقائد:

اسلام کے بنیادی عقائد مطلب جن تعلیمات پر اسلام بنائے گئے ہیں نماز، کلمہ، روزہ، زکوٰۃ، حج اور جہاد اور اس کے ساتھ ختم نبوت کا اعلان کرنا بھی ضروری ہے۔

کلمہ:

مطلب اپنی زبان سے اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرنا اور آپ ﷺ کو اللہ کا نبی ماننا وہ بھی آخری نبی۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ترجمہ

"اس کلمہ میں ہم اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور آپ ﷺ کو اللہ کا رسول مانتے ہیں۔"

نماز:

نماز ایک ایسی عبادت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں 700 دفعہ اسے ادا کرنے کا حکم دیا اور یہ شب معراج کے موقع پہ ملی تھی اور اللہ کو یہ عبادت بہت پسند بھی ہے۔

ترجمہ: "بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔" (القرآن)

"مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔" (القرآن)

"بے شک نماز جنت کی کنجی ہے۔" (القرآن)

روزہ:

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں انسان اللہ کی رضا کیلئے پورا دن بھوکا رہتا ہے اور کچھ بھی نہیں کھاتا کیونکہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہے۔ روزے کا مقصد ہے کہ انسان کو پرہیزگار بنایا جاسکے۔

ترجمہ: "روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک روزہ افطار کرنے کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کرنے کے وقت۔" (القرآن)

زکوٰۃ:

زکوٰۃ کا مطلب ہے نشوونما پانا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی زکوٰۃ کا حکم اس لئے دیا ہے کہ اس میں

معاشرے میں امن و سلامتی والا نظام آ سکے۔ اس معاشرے میں غریبوں کو ان کا حق دیا جائے گا اللہ کی طرف سے۔ اور جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے ان کے کیلئے قرآن میں وعید بیان آئی ہوئی ہیں۔

اور جو لوگ دنیا میں اپنا مال جمع کر کے رکھتے ہیں۔ قیامت والے دن یہی مال ان کے جسموں کو داغ دار کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

حج:

حج ایک ایسا عقیدہ ہے جو کہ ہر صاحب استطاعت شخص پر زندگی میں ایک دفعہ فرض ہے۔ آپ نے بھی اپنی زندگی میں ایک دفعہ حج ادا کیا تھا۔ ماں باپ کی ایک دفعہ مسکرا کر دیکھنے سے بھی ایک مکمل اور قبول حج کا ثواب ملتا ہے۔

جہاد:

جہاد کا اصل مقصد یہ نہیں ہے کہ جو آج کل کے غیر مسلم لیتے ہیں کہ کسی معصوم شخص کو قتل کر دیا جائے بلکہ یہ ان لوگوں کے خلاف جہاد کا حکم ہے جو کہ زمین پر فتنہ اور فساد پھیلاتے ہیں۔

اللہ کی وحدانیت پر یقین کرنا:

اسلام کا سب سے ضروری عقیدہ، عقیدہ توحید ہے۔ مطلب اللہ کو ایک ماننا اور اس کی ذات کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرنا۔

مشرکین مکہ اللہ کے ساتھ ساتھ بتوں کی بھی عبادت کرتے تھے اور غیر شکلوں کو اللہ کی نشانیاں سمجھتے تھے۔ لیکن قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بار بار شرک سے منع کیا۔

ترجمہ: "الشرک لظلم عظیم ۞ بے شک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔" (القرآن)

"کیونکہ اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"۔ (اخلاص : القرآن)

اللہ کی وحدانیت کے دلائل:

قرآن مجید میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ نے یہ ثابت کیا ہے کہ جو لوگ عقل سے کام لیں گے وہ یہ سمجھ جائیں گے کہ اللہ کی ذات واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

ترجمہ: "بے شک زمین کا سورج کے گرد چکر لگانے میں دن کا رات اور رات کا دن میں بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"۔ (القرآن)

اور کون ہے کہ جس نے تمہیں تمہاری ماں
کے پیٹ سے پیدا کیا۔

ختم نبوت پر ایمان:

مسلمان وہ شخص ہے جو کہ اللہ کی وحدانیت کے ساتھ ساتھ ختم نبوت پر بھی ایمان رکھتا ہو صرف اللہ کو ایک ماننا کافی نہیں ہے۔ قادیانی اور مسلمانوں میں یہی ایک فرق ہے کہ وہ ختم نبوت پر ایمان نہیں لاتے۔

ترجمہ:

• بے شک آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
(القرآن)

یہ بات عیسائی اور یہودی بھی مانتے تھے کہ دنیا میں ایک آخری نبی آئے گا لیکن وہ آپ کو آخری نبی ماننے سے انکار کرتے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں آخری نبی نے بھی بنی اسرائیل میں آنا تھا۔

انفرادی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید اور رسالت کا زندگی کے ہر پہلو میں اثرات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

انسان کو بہتر کردار بنانا:

عقیدہ توحید اور رسالت انسان کو نیک بناتا ہے اور پھر انسان اپنی زندگی میں وہی کام کرتا ہے جو کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوں۔

لوگوں کے حقوق کی ادائیگی:

جب انسان کو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد اس نے اللہ کو حساب دینا ہے تو وہ کسی کا حق نہیں مارتا۔

اللہ کا خوف پیدا ہونا:

انسان میں اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے کیونکہ اسے پتا ہوتا ہے کہ اللہ اسے اس کے اعمال کی بنیاد پر سزا اور جزا دے سکتا ہے۔

لوگوں سے حسین سلوک سے بات کرنا

انسان لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے ملنا شروع کر دیتا ہے کیونکہ وہ اللہ کا حکم مانتے ہوئے حقوق العباد ادا کرتا ہے۔

حق و باطل میں فرق کرنا:

انسان کو سچ اور جھوٹ کا پتا چل جاتا ہے کہ اللہ کی ذات اور اس کا رسول حق ہے باقی سب جھوٹ ہے۔

لوگوں کو برائیوں سے روکنا:

لوگ گناہ کرنا چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اس کے بدلے وہ دوزخ میں جا سکتے ہیں اس لیے۔

اجتماعی زندگی پر اثرات:

اجتماعی زندگی پر بھی اسلام کے مثبت اثرات دیکھنے کو ملتے ہیں کیونکہ اسلام حق ہے اور حق بات سب پسند کرتے ہیں۔

سود کا خاتمہ: 1

اسلام نے آکے ہیں سود کا نظام ختم کیا اور
زکوٰۃ کا نظام نافذ کیا اور سود اللہ اور اس
کے رسول ﷺ کے ساتھ جنگ کرنے کا اعلان
بھی ہے۔

بہترین حکمران ہونا

جس معاشرے میں اسلامی نظام ہو۔ اس معاشرے
میں حضرت عمرؓ جیسے حکمران پیدا ہوتے ہیں
جو کہ لوگوں کی بہتری کے لئے اپنی
زندگی وقف کر دیتے ہیں۔

معاشرے میں انصاف ہونا:

جس معاشرے میں اللہ کا خوف ہوگا اس
معاشرے میں ہر بندہ دوسرے کے ساتھ انصاف کرے گا
بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

معاشرے سے جرائم کم ہونا

لوگ ایسے معاشرے میں ہر اشیاء چھوڑ دیتے
ہیں۔ جیسے کہ عرب میں ہوا اسلام آنے کے بعد

درست ناپ تول کرنا:

لوگ درست ناپ تول کرتے ہیں کیوں کہ ان کو
پتا ہوتا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم بھی
ایسی وجہ سے ہلاک ہوئی تھی۔

نتیجہ (conclusion):

اسلام میں اور عقائد کے ساتھ ساتھ جو عقیدۂ توحید اور رسالت ایسا عقیدہ ہے جو کہ انسانی زندگی کی ہر جگہ رہنمائی کرتا ہے اور معاشرے میں امن و سلامتی چاہتا ہے۔

س (۵)

انسانی حقوق:

اسلام انسانی حقوق کے بارے میں بات کرتا ہے اسلام میں ہر انسان کے حقوق ہیں بے شک وہ غلام ہو، والدین ہو، زوجین، بچے وغیرہ ہوں۔ اسی طرح اسلام نے عورتوں کے حقوق پر بھی بہت زور دیا ہے۔

زمانہ جاہلیت میں کافر اپنی بیٹیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیا کرتے تھے اور اپنی عورتوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے۔ لیکن اسلام کے آنے کے بعد پورا عرب معاشرہ بدل گیا اور سب ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرنے لگے۔

اسلام کیسے عورتوں کے مقام کو مقدس بناتا ہے:

اسلام عورتوں کو مختلف مقام پر مقدس بناتا ہے کبھی ماں، کبھی بیٹی، کبھی بیوی کی شکل میں مردوں کو بتاتا ہے کہ عورت

کو اسلام نے اتنی عزت دی ہے۔

عورت بحیثیت ماں:

عورت کو ماں کی حیثیت سے بہت زیادہ عزت دی گئی ہے۔ آپ ﷺ کی والدہ کی وفات بہت پہلے ہو گئی تھی جب آپ ﷺ بہت زیادہ چھوٹے تھے۔

آپ ﷺ اکثر اپنی والدہ کی قبر مبارک پر جاتے تھے اور بے تحاشا رویا کرتے تھے اور ان کے لیے دعائیں کیا کرتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری ماں زندہ ہوتی اور میں عشاء کی نماز کی نیت باندھ چکا ہوتا اور میری ماں مجھے آواز دیتی تو میں نماز توڑ کر اپنی ماں کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔

"ماں کے قدموں تلے جنت ہے"
(حدیث)

عورت بحیثیت بیوی:

اسلام میں عورت کو بیوی کی حیثیت سے بھی بہت زیادہ عزت دی گئی ہے۔ آپ ﷺ بھی اپنی بیویوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ

بہترین بیوی" (حدیث)

اسلام نے عورت کے نان نفقے کی ذمہ داری اس کے شوہر کو دی ہے۔ اسلام نے حقوق دیتے ہوئے یہ بات واضح کر دی ہے کہ عورت مرد کے ماتحت ہے۔ مطلب کہ مرد اس کا نگران ہے اور اس کی بیوی اس کے مال و عزت وغیرہ میں خیانت نہیں کرے گی۔

"بہترین عورت وہ ہے کہ جو اپنے شوہر کی غیر موجودگی میں اس کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کرے گی" (حدیث)

جیسے کہ اسلام نے مرد کو عورت کی عزت کرنے کا حکم دیا ہے اور کسی قسم کی بھی زیادتی کرنے سے منع کیا ہے اسی طرح عورت کو بھی مرد کے حقوق کی ادائیگی کرنے کا حکم دیا ہے۔

عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام میں بیٹیوں کو اللہ کی رحمت کہا گیا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی بیٹیوں کو زمین میں زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔ اس زمانے میں بیٹی کو بوجھ اور کمزوری کی علامت سمجھا جاتا تھا تو لوگ ان کی پیدائش کے ساتھ ہی مار دیا کرتے تھے۔

تو اسلام نے عورتوں کے حق بتائے اور معاشرے میں ان کو اتنی عزت دی جو کہ ان کو پہلے نہیں ملی تھی۔

عورت کو عزت اللہ نے تحفے میں دی ہے جبکہ مرد کو عزت کمانی پڑتی ہے" (بانو قدسیہ)

عورت بحیثیت بہن:

اسلام میں عورتوں کو بہن کی حیثیت سے بھی عزت دی گئی ہے۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ اپنی بہن زینبؓ سے بہت پیار اور عزت سے بات کیا کرتے تھے۔

حضرت عمرؓ بھی اسلام قبول کرنے کے بعد اپنی بہن کی عزت کرنے لگے تھے۔ جبکہ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمرؓ نے اپنی بہن پر ہاتھ اٹھایا تھا کہ انھوں نے اسلام کیوں قبول کیا۔ لیکن جب آپؓ نے اسلام قبول کیا تو آپؓ نے جیسا حاکم (ان) اس طرح آج تک دنیا میں دوبارہ پیدا نہیں ہوا

عورت بحیثیت غلام:

حضرت سمیہؓ جو کہ اسلام لانے سے پہلے کافروں کی غلام رہ چکی تھیں۔ تو اسلام کے آنے کے بعد وہ مسلمان ہو گئیں اور مسلمانوں کی نظر میں ان کی عزت

عزت پر ہو گی البتہ تب تک وہ غلامی سے آزاد ہو چکی تھیں۔

عورت بحیثیت باندی:

اسلام میں باندیوں کے بھی کچھ حقوق دیے گئے ہیں۔ ان کو بیوی کے آدھے حقوق مقرر ہیں اور حقوق دیے گئے ہیں۔ اسلام نے ان عورتوں کو باندی بنانے کا حکم اسی لئے دیا تھا تاکہ وہ جنگ سے کافروں کے ساتھ شامل نہ ہو سکیں، ان کی نسل پر بڑھنے کا سبب نہ بن سکے، چونکہ اسلام کے لئے نقصان دہ ہے۔

اسلام نے باندیوں کو اتنے زیادہ حقوق دیے کہ ان کے نان نفقے کی ذمہ داری ان کی مالکوں کی ہوتی ہے۔ آپ اور مختلف صحابیوں نے اپنی باندیوں کو نکاح کر کے ان کو عزت دی۔

عورت بحیثیت رشتہ دار:

اسلام میں رشتہ داروں کے بھی حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ اسی طرح عورت کو بہت زیادہ عزت دی گئی ہے۔

حضرت حلیمہ سعدیہ آپ کی رضاعی ماں تھیں۔ وہ جب بھی آپ کی محفل میں آتی تھیں تو آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا کرتے تھے۔

عورت بحیثیت بیوہ :

اگر میں کسی بھی عورت کا شوہر شہید ہو جائے یا کسی بھی وجہ سے وفات پا جائے تو اسلام میں ان کے حقوق کی ادائیگی کا بھی سبق ملتا ہے

اسلام کے بعد جب بھی کوئی عورت بیوہ ہوا کرتی تھی تو صحابیؓ ان سے نکاح کر لیا کرتے تھے تاکہ ان کی سہارا بن سکیں۔

حضرت عمرؓ کے اپنے دورِ خلافت میں بیوہ عورتوں کے لیے حکومتی خزانے میں ان کی مدد کے لیے کچھ حصہ الگ کر کے رکھا ہوتا تھا۔

نتیجہ (Conclusion):

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو عورتوں کو اتنی عزت دیتا ہے۔ ورنہ دوسرے مذاہب میں عورتوں کو ان کے شوہروں کے ساتھ زندہ جلا دیا جاتا ہے اور ان کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔

عورت بحیثیت بیوہ:

اگر کسی بھی عورت کا شوہر شہید ہو جائے یا کسی بھی وجہ سے وفات پا جائے تو اسلام میں ان کے حقوق کی ادائیگی کا بھی سبق ملتا ہے

اسلام کے بعد جب بھی کوئی عورت بیوہ ہو اکرتی تھی تو صحابی ؓ ان سے نکاح کر لیا کرتے تھے تاکہ ان کی مدد کی جا سکے۔

س (8)

اسلام میں سماجی نظام:

سماجی نظام ایک ایسا نظام ہے کہ جس کے بغیر انسانی زندگی وجود میں نہیں آسکتی لوگوں کو زندہ رہنے کے لئے دوسرے لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے اور یہ سب اسی وقت ممکن ہے کہ جب کوئی اچھا سماجی نظام ہو۔

اسلامی سماجی نظام اور غیر اسلامی سماجی نظام:

اسلامی سماجی نظام وہ ہے کہ جس میں رہتے ہوئے ہمیں اسلام کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنی ہوتی ہے۔ جبکہ غیر اسلامی سماجی نظام میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اسلامی سماجی نظام کی اہمیت:

اسلامی سماجی نظام ایک اچھے معاشرے کی ضرورت ہے۔ مغربی ممالک میں آج کل آزادی اور بے راہروی کے نام پر جو تماشہ ہو رہے ہیں اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاتا ہے کہ آج ترقی حاصل کرنے کے بعد بھی وہاں خودکشی کرنے والوں کی تعداد میں زیادہ ہے۔

جبکہ اسلامی ممالک غریب ہونے کے باوجود بھی اس قسم کی برائیوں سے پاک ہے۔

"مایوسی بہت بڑا گناہ ہے"

بہترین اور سکون والی زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی زندگی میں معاشرتی یعنی سماجی نظام بہتر ہو۔

سماجی نظام کی خصوصیات اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات:

سماج میں انصاف قائم ہونا:

جب سماج میں اسلامی نظام ہوتا ہے تو لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتے ہیں جیسے کہ حضرت عمرؓ اور آپﷺ ہمیشہ لوگوں کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے۔

حق و باطل میں فرق کرنا:

جس معاشرے میں اسلام ہوتا ہے وہاں لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ کسی بھی حال میں انہوں نے سچ کا ساتھ دینا ہے اور جھوٹ کو ختم کرنا ہے کیوں کہ اس کا حکم اللہ نے دیا ہے۔

معاشرے سے جرائم ختم ہونا

ایسے معاشرے سے جرائم ختم ہو جاتے ہیں کیوں کہ لوگ اللہ کے ڈر کی وجہ سے تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

ان کو اس بات کا بھی پتا ہوتا ہے کہ روزِ آخرت اللہ تعالیٰ ان سے حساب کرے گا۔

لوگوں میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہونا:

لوگوں میں احساس پیدا ہوتا ہے کہ جو کام ان کے ذمہ ہے وہ انہوں نے پوری ایمانداری کے ساتھ پورا کرنا ہے۔ پھر چاہے وہ لوگ کسی سرکاری ادارے میں ہی کیوں نہ ہوں۔ وہ اپنا کام ایمانداری اور ذمہ داری سے کرتے ہیں۔

لوگوں سے حسنِ سلوک سے پیش آنا:

لوگ دوسرے لوگوں سے بھی اچھے سلوک کے ساتھ ملتے ہیں کیوں کہ ان کو پتا ہوتا ہے کہ ان کے اس عمل سے اللہ ان سے راضی ہو گا۔

خوفِ خدا رکھنا:

ایسے معاشرے میں لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کی رضا کے لیے اچھا کام کرتے ہیں۔ جس کا اجر ان کو آخرت میں ملے گا۔

لوگوں کی فلاح کے لیے کام کرنا:

لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں صدقہ، خیرات اور زکوٰۃ دے کر۔ تاکہ اللہ کے احکامات کی پابندی ہو سکے۔